محمد عارف ایاز

لفظ ''بربریت'' یا ''سربریت''

ہمارے یہاں اردو زبان میں ایک لفظ ''بربریت'' کا بہت استعمال ہے۔ مثلاً کہیں ہم پڑھتے ہیں کہ ''کشمیریوں پر ظلم و بربریت کی انتہا ہوگئی۔'' کہیں اس کا کچھ استعمال ہوتا ہے، کہیں کچھ۔ مگر اس لفظ کی حقیقت اور معانی سے ہم واقف نہیں ہیں ورنہ اس کا استعمال نہ کرتے۔ آیئے! ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ''بربریت'' ہے کیا؟

افریقہ کے ایک جنگجو قبیلے نے اسلام کی سچائی سے متاثر ہوکر دین اسلام قبول کرلیا، جس کے بعد تیزی سے دوسرے قبائل والوں نے بھی دین اسلام کو سمجھا اور اپنایا۔ وہاں کے یہ جنگجو قبائل ''بربر'' کہلاتے تھے۔ ان قبائل نے اسلام کی سربلندی اور ظلم و استعمار کے خاتمے کے لیے جواں مردی دکھائی۔ مغرب کو یعنی اسلام دشمن طاقتوں کو افریقہ میں اسلام کے غلبے سے بڑی تکلیف پہنچی۔ اس نے ایک سازش کے تحت بربر قبائل کو بدنام کرنے کے لیے لفظ بربر ''بربریت'' کا نام دے کر گالی بنا دیا۔ اور وحشی لوگوں کے لیے مغرب نے لفظ Barbarians کا استعمال شروع کر دیا۔ اصل مقصد مسلمانوں کی جرأت، عظمت اور سربلندی کے حقائق کو مٹانے کی سازش تھی۔ ہم نے اس کو کامیاب بنانے کے لیے اس لفظ کو ظلم و ناانصافی جیسے معنوں میں لینا شروع کر دیا۔ کیا اب بھی آپ اس لفظ کا استعمال کریں گے؟...... نہیں ناں! پھر اس کی جگہ ہم کیا استعمال کریں تو سنیے! آپ اس کی جگہ ''سربریت'' استعمال کریں، کیونکہ یورپی ملک سربیا کے سرب عیسائیوں نے بوسنیا کے مسلمانوں پر وہ ظلم توڑے ہیں کہ درندے بھی شرما جائیں۔ اس لیے ظلم و ستم کی صحیح علامت لفظ سربریت ہے۔

عمر فاروق ہارڈ ویئر اینڈ مل سٹور

عمارتی و صنعتی سامان، ہارڈ ویئر، پینٹس، ٹولز، بلڈنگ میٹریل

گورنمنٹ سے منظور شدہ کنڈے، باٹ و پیمانہ جات

صدر بازار، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462483